از عدالتِ عظمیٰ

پورناچندر راندا

بنام

ریاست اوریسا و دیگر

تاریخ فیصلہ: 1 مئی 1996

[کے۔ راماسوامی اور سجاتا بنام منوہر، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ- حکومت اڑیسہ کے تحت ڈیری نگران-1969 میں ڈیری سپروائزر کے طور پر ترقی پانے اور فارم مینیجر کے طور پر تعینات ہونے کا دعوی کرتے ہوئے- فارم مینیجر کے طور پر تنخواہ کا دعوی- قرار پایا کہ، فارم مینیجر کلاس II کا عہدہ ہے- دعویدار نے 1977 میں بی وی ایس کی ڈگری حاصل کی اور اس کی بنیاد پر اسے درجہ دوم گزٹیڈ پوسٹ پر لاگو تنخواہ کا پیمانہ دیا گیا۔ وہ 1969 سے 1977 تک فارم منیجر کے مساوی تنخواہ کا دعوی نہیں کر سکتا۔ مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ کے اصول کو اعلی کیڈر کی خدمت تک پہنچنے کے لیے ڈھال کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 509، سال 1992۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

اوڈیشہ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بھونیشور کے ٹی اے نمبر 303، سال 1986 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے پی این مشرا۔

جواب دہندگان کے لیے اے کے پانڈا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 13 ستمبر 1991 کو ٹی اے نمبر 86/302 میں اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ تسلیم شدہ پوزیشن یہ ہے کہ اپیل کنندہ کو 10.10.1958 پر ویٹرنری ایکسٹینشن آفیسر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ اس کے بعد 1965 میں، انہیں راؤر کیلا میں دودھ سروس اسکیم میں سپروائزر کے طور پر کھوریا میں تعینات جانوروں کے انچارج کے طور پر تعینات کیا گیا۔ 1969 میں بھی انہیں ڈیری نگران کے طور پر تعینات کیا گیا۔ اپیل کنندہ نے دعوی کیا کہ اسے 26.11.1969 پر ڈیری سپروائزر کے عہدے پر ترقی دی گئی ہے اور اسے ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک بریڈنگ فرم میں فارم مینیجر کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ انہوں نے دعوی کیا کہ وہ 1969 سے 1974 تک اور 1974 سے 1977 تک بطور مینیجر مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ کے حقدار ہیں۔ یہ ایک تسلیم شدہ عہدہ ہے کہ 1977 میں انہوں نے بی وی ایس کی ڈگری حاصل کی اور ڈگری حاصل کرنے پر انہیں 1.7.77 سے کلاس II گزٹیڈ پیمانے پر لاگو ہونے والے روپے 525-975 کا پے اسکیل دیا گیا۔ فارم مینیجر کلاس II کا عہدہ ہے۔ ٹریبونل نے حکم میں نشاندہی کی ہے کہ اگرچہ فارم مینیجر ایک بدلنے والا عہدہ ہے، لیکن یہ گزٹیڈ کیڈر اور اپیل کنندہ کے پاس موجود فوری عہدے کے درمیان ثالث نہیں ہے۔ اس نے نشاندہی کی ہے کہ ڈیری ونگ کے ڈیری ڈپارٹمنٹ میں، سروس ڈائری اوور سیئر، ڈائری سپروائزر اور ڈیری انسپکٹر پر مشتمل ہے جس میں سے آخری گزٹیڈ پوسٹ کے برابر ہے۔ فارم مینیجر کا عہدہ کلاس II اور کلاس I دونوں افسران کے پاس ہوتا ہے جو اس عہدے کی ضروریات پر منحصر ہوتا ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل گزار کے وکیل، شری مشرا نے دلیل دی کہ عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن او جے سی نمبر 73/1189 اور دیگر معاملات میں کہا تھا کہ فارم منیجر کا عہدہ گزٹیڈ کیڈر میں ترقی کے لیے ایک درمیانی عہدہ ہے۔ اس عہدے پر فائز تمام افراد مساوی تنخواہ کے حقدار ہیں۔ اس عدالت کی طرف سے ایس ایل پی کو برخاست کر کے حکم حتمی ثابت ہوا۔ نتیجتاً، اپیل کنندہ فارم منیجر کے عہدے پر فائز ہونے کے بعد مساوی تنخواہ کا حقدار ہے۔ ٹریبونل کے ساتھ ساتھ اس عدالت میں دائر جوابی حلف نامے میں حکومت نے نشاندہی کی ہے کہ اس عہدے کے حامل افراد کی تنخواہ کا پیمانہ مختلف ہے۔ فارم منیجر کے عہدے لازمی ہونے کی محض ضرورت اس عہدے دار کو اسی تنخواہ کا حقدار نہیں بناتی جو ڈیری سپر وائزر کے عہدے لازمی شخص کے لیے قابل قبول نہیں تھی۔ اس بات کی نشاندہی کی جاتی ہے کہ تنخواہ کا پیمانہ گزٹیڈ یا نان گزٹیڈ کیڈر کے مطابق مختلف ہوتا ہے۔ اس عدالت میں دائر جوابی حلف نامے کے پیراگراف 7 میں، انہوں نے فارم برانچ اور ڈیری برانچ میں افراد کے مختلف عہدوں کے درمیان فرق کو دہرایا ہے۔ صرف اس وجہ سے کہ آسامیاں فارم منیجر کے طور پر بدلنے کے قابل ہیں، وہ خود بخود اس عہدے کے حامل ہونے اور اسی تنخواہ کے حقدار نہیں بن جاتے ہیں۔ معاملے کی تکمیل یہ ہے کہ تنخواہ کے پیمانے مختلف ہیں اور مساوی تنخواہ دینے کی ہدایت یہ ہے کہ اپیل کنندہ کو قطار سے چھلانگ لگانے اور اونچی سیڑھی پر اترنے کی اجازت دی جائے۔ لہذا ٹریبونل نے اپیل گزار کو اسی پیمانے کی تنخواہ دینے سے انکار کر دیا جس دن وہ اپنی سنیارٹی کے مطابق حقدار نہیں تھا۔ اگرچہ شری مشرا نے دعوی کیا کہ اپیل کنندہ کو فارم منیجر کے عہدے پر ترقی دی گئی تھی، لیکن ہمیں ریکارڈ پر ایسا کوئی قابل قبول مواد نہیں ملتا جس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکے کہ وہ اپنے طور پر کلاس II گزٹیڈ عہدے پر فائز تھا۔ ان حالات میں، مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ کے اصول کو ترقی اور سنیارٹی کے اصولوں کے مطابق اعلی کیڈر آف سروس تک پہنچنے کے لیے ڈھال کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ ٹریبونل عدالت عالیہ کے اسی طرح کا فائدہ نہ دینے کے فیصلے میں فرق کرنے میں اچھی طرح سے جائز ہے۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیل مسترد کردی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document